محمد اعجاز مصطفیٰ

لبرل ازم کا محرک کون؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

ہمارا ملک ایک عرصہ سے دہشت گردی کی زد میں ہے۔ ۱۷؍جمادی الاخریٰ ۱۴۳۷ھ مطابق ۲۷؍مارچ ۲۰۱۶ء بروز اتوار شام کے وقت گلشن اقبال پارک لاہور میں خودکش دھماکا ہوا جس میں ۷۰؍افراد شہید اور ساڑھے تین سو سے زائد زخمی ہوگئے۔ ہر طبقہ فکر کے لوگوں نے اس دھماکا کی پرزور مذمت، غمزدہ خاندانوں سے اظہار ہمدردی اور اس واقعہ میں ملوث افراد کو کیفرکردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا، لیکن اپنے سے اس ملبہ کو ہٹانے اور اس واقعہ کو مذہبی طبقے کی طرف رخ دینے کی ناکام کوشش کی گئی اور کہا گیا کہ خودکش حملہ آور کا نام محمد یوسف ہے اور اس کا شناختی کارڈ بھی ملا ہے۔ یہ تو اللہ بھلا کرے اس کے زخمی ساتھی محمد یعقوب کا جس نے اس پورے پلان پر پانی پھیر دیا۔ بہرحال یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟ کون کر رہا ہے؟ کس کے حکم پر ہو رہا ہے؟ یہ سب کچھ ملک کے نامور صحافی اور روزنامہ جنگ کے کالم نگار محترم جناب انصار عباسی صاحب نے ۲۸؍مارچ ۲۰۱۶ء کو اپنے کالم بنام ''امریکی پالیسی پیپر نے لبرل ازم کے اصل ایجنڈے کو بے نقاب کردیا'' میں تفصیل سے بیان کیا ہے لیجئے آپ بھی اس کو پڑھیے اور سر دھنئے:

''امریکا اسلام کو کس شکل میں ڈھالنے کا خواہاں ہے اور کن کن ذرائع، پالیسیوں اور سوچ کے ذریعے اپنے من پسند اسلام کا فروغ دنیا میں کر رہا ہے، اس پر کسی سازشی تھیوری یا تجزیہ کی بجائے آئیں ذرا اس دستاویز پر ہی نظر دوڑا لیتے ہیں جو اس امریکا و یورپ کی پالیسی کا "Focus" ہے اور جسے امریکا و یورپ اسلامی ممالک پر مسلط کرنے کے لیے پورے طریقے سے سرگرم ہیں۔ میری تو قارئین کرام کے ساتھ ساتھ ہمارے سیاسی مذہبی راہنماؤں، فوج اور سیکورٹی ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران، پارلیمنٹ کے ممبران اور حکمرانوں کے علاوہ میڈیا کے بڑوں سے بھی گزارش ہوگی کہ اس دستاویز کا ضرور مطالعہ کریں تاکہ لبرل ازم اور جدت پسندی کے اس بخار کی وجہ کو بھی سمجھا جاسکے جو آج کل کئی دوسرے اسلامی ملکوں کے علاوہ ہمارے حکمرانوں و میڈیا کو بھی چڑھا ہوا ہے اور جہاں اسلام کے نفاذ اور شریعت کی بات کرنے والوں کو بنیاد پرستی اور شدت پسندی کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے۔ آپ اس رپورٹ کو اس لیے بھی پڑھ کر حیران ہوں گے کہ کس طرح ایک پالیسی کے تحت مسلمانوں کو آپس میں لڑایا جا رہا ہے تاکہ امریکا کے ورلڈ آرڈر اور مغربی تہذیب کو اسلامی ممالک میں بھی لاگو کیا جاسکے جس کے لیے اسلام کے اصل کو بدلنا شرط ہے۔ اس رپورٹ کو پڑھ کر اپنے اردگرد ان چہروں کو پہچاننے کی بھی کوشش کریں جو اسلام کو امریکا کی خواہش کے مطابق بدلنا

چاہتے ہیں۔ رینڈ کارپوریشن "Rand Corporation" امریکا کا ایک اہم ترین تھنک ٹینک ہے جو امریکی حکومت کے لیے پالیسیاں بناتا ہے۔ نائن الیون کے بعد رینڈ کارپوریشن کی نیشنل سیکورٹی ریسرچ ڈویژن نے "Civil Democratic Islam Partners, Resources & Strategies" کے عنوان سے ۷۲ صفحات پر مشتمل ایک پالیسی پیپر تیار کیا جسے انٹرنیٹ پر اس تھنک ٹینک کی ویب سائٹ پر پڑھا جا سکتا ہے۔ اس پالیسی پیپر کے ابتدا ہی میں بغیر کسی لگی لپٹی یہ لکھا گیا کہ امریکا اور ماڈرن انڈسٹریل ورلڈ کو ایسی اسلامی دنیا کی ضرورت ہے جو مغربی اصولوں اور رولز کے مطابق چلے جس کے لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمانوں میں موجود ایسے افراد اور طبقہ کی پشت پناہی کی جائے جو مغربی جمہوریت اور جدیدیت کو ماننے والے ہوں۔ ایسے افراد کو کیسے ڈھونڈا جائے؟ یہ وہ سوال تھا جس پر رینڈ کارپوریشن نے مسلمانوں کو چار "Categories" میں تقسیم کیا۔ پہلی قسم بنیاد پرست "Fundamentalists" جن کے بارے میں رینڈ کارپوریشن کہتا ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جو مغربی جمہوریت اور موجودہ مغربی اقدار اور تہذیب کو ماننے کی بجائے اسلامی قوانین اور اسلامی اقدار کے نفاذ کے خواہاں ہیں۔ دوسری قسم قدامت پسند "Traditionalists" مسلمانوں کی ہے جو قدامت پسند معاشرہ چاہتے ہیں کیونکہ وہ جدیدیت اور تبدیلی کے بارے میں مشکوک رہتے ہیں۔ رینڈ کارپوریشن کے مطابق تیسری قسم ایسے مسلمانوں کی ہے جنھیں جدت پسندی "Modernists" کا نام دیا گیا جو بین الاقوامی جدیدیت "Global Modernity" کا حصہ بننا چاہتے ہیں اور اس سلسلے میں اسلام کو بھی جدید بنانے کے لیے اصلاحات کے قائل ہیں۔ چوتھی قسم ہے سیکولر مسلمانوں "Secularists" کی جو اسلامی دنیا سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی مغرب کی طرح دین کو ریاست سے علیحدہ کر دیں۔

پہلی قسم کا حوالہ دیتے ہوئے امریکی تھنک ٹینک کا اسٹریٹیجک پیپر لکھتا ہے کہ بنیاد پرست امریکا اور مغرب کے بارے میں مخالفانہ رویہ رکھتے ہیں۔ رپورٹ کے "Foolnotes" میں مرحوم قاضی حسین احمد اور جماعت اسلامی کا حوالہ بنیاد پرستوں کے طور پر دیا گیا اور یہ بھی تسلیم کیا گیا کہ ضروری نہیں کہ "Fundamentalists" دہشت گردی کی بھی حمایت کرتے ہوں۔ اس رپورٹ نے امریکی حکمرانوں کو تجویز دی کہ بنیاد پرست مسلمانوں کی حمایت کوئی آپشن نہیں۔ قدامت پسند مسلمان رینڈ کارپوریشن کی رپورٹ کے مطابق اگرچہ اعتدال پسند ہوتے ہیں لیکن ان میں بہت سے لوگ بنیاد پرستوں کے قریب ہیں۔ امریکی پالیسی رپورٹ کے مطابق اعتدال پسندوں میں یہ خرابی ہے کہ وہ دل سے جدت پسندی کے کلچر اور مغربی ویلیوز کو تسلیم نہیں کرتے۔ جدت پسند اور سیکولر مسلمانوں کے بارے میں رپورٹ کا کہنا ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جو مغربی اقدار اور پالیسیوں کے قریب ترین ہیں، لیکن رینڈ پالیسی رپورٹ کے مطابق یہ دونوں طبقے "Secularists Modernists" مسلمانوں میں کمزور ہیں اور نہ ان کو زیادہ حمایت حاصل ہے اور نہ ہی ان کے پاس مالی وسائل اور موثر انفرااسٹرکچر موجود ہے۔

پالیسی رپورٹ نے اسلامی دنیا میں مغربی جمہوریت، جدت پسندی اور ورلڈ آرڈر کے فروغ اور نفاذ کے لیے کئی تجاویز

دیں اور کہا کہ امریکا اور مغرب کو بڑی احتیاط کے ساتھ یہ فیصلہ کرنا ہے کہ اسلامی ممالک اور معاشروں میں کن افراد، کیسی قوتوں اور کیسے رجحانات کو مضبوط بنانے میں مدد دینی ہے تاکہ مقررہ اہداف حاصل ہوسکیں۔ ان اہداف کے حصول کے لیے امریکا و یورپ کو پالیسی دی گئی کہ وہ جدت پسندوں "Modrnists" کی حمایت کریں، اس طبقہ کے کام کی اشاعت اور ڈسٹری بیوشن میں مالی مدد کریں، ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ عوام الناس اور نوجوانوں کے لیے لکھیں، ایسے جدت پسند نظریات کو اسلامی تعلیمی نصاب میں شامل کریں، جدت پسندوں کو پبلک پلیٹ فارم مہیا کریں، بنیاد پرست اور قدامت پرست مسلمانوں کے برعکس جدت پسندوں کی اسلامی معاملات پر تشریحات، رائے اور فیصلوں کو میڈیا، انٹرنیٹ، اسکولوں، کالجوں اور دوسرے ذرائع سے عام کریں، سیکولرازم اور جدت پسندی کو مسلمان نوجوانوں کے سامنے متبادل کلچر کے طور پر پیش کریں، مسلمان نوجوانوں کو اسلام کے علاوہ دوسرے کلچرز کی تاریخ پڑھائیں، سول سوسائٹی کو مضبوط کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس پالیسی میں امریکا و یورپ کو یہ بھی تجویز دی گئی کہ قدامت پسندوں کو بنیاد پرستوں کے خلاف سپورٹ کریں، ان دونوں طبقوں کے درمیان اختلافات کو ہوا دیں، پوری کوشش کریں کہ بنیاد پرست مسلمان اور قدامت پرست آپس میں اتحاد نہ قائم کرسکیں، قدامت پسندوں کی دہشت گردی کے خلاف بیانات کو خوب اجاگر کریں، بنیاد پرستوں کو اکیلا کرنے کے لیے کوشش کریں کہ قدامت پسند اور جدت پسند آپ میں تعاون کریں، جہاں ممکن ہو قدامت پسندوں کی تربیت کریں تاکہ وہ بنیاد پرستوں کے مقابلہ میں بہتر مکالمہ کرسکیں، بنیاد پرستوں کی اسلام کے متعلق سوچ کو چیلنج کریں، بنیاد پرست طبقوں کا غیر قانونی گروہوں اور واقعات سے تعلق کو سامنے لائیں، عوام کو بتائیں کہ بنیاد پرست حکمرانی کرسکتے اور نہ اپنے لوگوں کو ترقی دلواسکتے ہیں، بنیاد پرستوں میں موجودہ شدت پسندوں کی دہشت گردی کی بزدلی سے جوڑیں۔ اس پالیسی رپورٹ میں یہ بھی تجویز دی گئی کہ بنیاد پرستوں کے درمیان آپ کے اختلافات کی حوصلہ افزائی کریں۔ بنیاد پرستوں کو مشترکہ دشمن کے طور پر لیا جائے۔ رینڈ کارپوریشن نے اپنی پالیسی رپورٹ میں امریکا و یورپ کو یہ بھی تجویز دی کہ اس رائے کی حمایت کی جائے کہ ریاست اور مذہب کو جدا کیا جائے اور اسے اسلامی طور پر بھی صحیح ثابت کیا جائے اور یہ بھی مسلمانوں کو بتایا جائے کہ اسلام کو ریاست سے جدا کرنے سے ان کا ایمان خطرہ میں نہیں پڑے گا بلکہ مزید مضبوط ہوگا''۔ (روزنامہ ''جنگ'' کراچی، ۲۸؍ مارچ ۲۰۱۶ء)

اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کی حفاظت فرمائے، اس کے دشمنوں کو ناکام بنائے اور ہم سب کو اسلام اور پاکستان کی حفاظت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وصلی اللّٰہ تعالیٰ علی خیر خلقہٖ سیدنا محمد وعلی آلہٖ وصحبہٖ أجمعین

(مطبوعہ: ہفت روزہ ''ختم نبوت'' کراچی، ۱۶ تا ۲۲؍ اپریل ۲۰۱۶ء)